آپ ہر حدیث کے مغلق عقدے حل کر دیتے ہیں۔ یہ ہمارے لئے انتہائی قابل فخر بات ہے کہ حضرت کے صاحبزادوں مولانا فضل غفور حقانی' خطیب جامع مسجد پشاور یونیورسٹی' مولانا محمود الحسن حقانی' مدرس ویسہ اٹک' مولانا منصور اللہ حقانی شریک دورہ حدیث دار العلوم حقانیہ جو دار العلوم حقانیہ کے قابل فضلاء بھی ہیں نے حضرت کی ان تیس سالہ تدریسی نچوڑ کو انکے امالی شکل میں مرتب کر کے علماء وطلباء پر عظیم احسان کیا۔ میں نے جستہ جستہ مقامات سے دیکھا تو نہایت خوشی ہوئی اور دل سے دعائیں نکلیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادوں کو ان کی مزید علمی افادات منظر عام پر لانے کی توفیق عطا فرمائیں۔

نام کتاب: علماء مظاهر العلوم سهارنبور وانجازاتهم العلميه والتاليفية (۳ جلد)

ضخامت ۱۰۰۰ صفحات ۔ مصنف: سید محمد شاہد سہارنپوری ناشر: مکتبہ یادگار شیخ محلہ مبارک وشاہ سہارنپور (یوپی ہند)

دار العلوم دیو بند اور جامعہ مظاہر العلوم سہارنپور کو برصغیر پاک و ہند میں اپنی دینی' علمی' عملی' سیاسی' جہادی' تصنیفی تحقیقی اور روحانی خدمات کی بناء پر بلند مقام ومرتبہ حاصل ہے' ان دونوں اداروں سے ہماری دینی تاریخ کا ایک روشن باب وابستہ ہے۔ ان اداروں کا فیض صرف برصغیر تک نہیں بلکہ دنیا کے مختلف اطراف واکناف میں پھیلا ہوا ہے۔ دار العلوم دیو بند پر اپنی سیاسی اور جہادی شہرت کی وجہ سے بہت کچھ لکھا گیا ہے اور لکھا جائے گا لیکن مظاہر علوم اور ان کے علماء کرام کے علمی کارناموں' جذبوں اور ولولوں سے لبریز تاریخ اس دور کے مورخ پر قرض تھا۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے مظاہر علوم کے نامور علمی وروحانی فرزند شیخ الحدیث مولانا زکریا کے لائق نواسے اور علمی جانشین جناب مولانا سید محمد شاہد سہارنپوری کو جنہوں نے انتہائی محنت' جانفشانی عرقریزی شرف بینی سے علماء مظاہر العلوم کے علمی اور تصنیفی کارنامے جیسی مکمل اور مفصل کتاب لکھ ڈالی' یقیناً وہ اس عظیم کارنامے پر تمام اہل علم وفضل کی طرف سے تحسین وتبریک کے مستحق ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب علماء مظاہر علوم سہارنبور وانجازاتھم العلمیہ والتالیفیہ فاضل مصنف کی اردو کتاب علماء مظاہر العلوم کے علمی اور تصنیفی کارنامے کا عربی ترجمہ ہے۔ جس سے نہ صرف برصغیر بلکہ عالم عرب بھی مستفید ومستفیض ہوگا۔ رئیس القلم مولانا سمیع الحق صاحب نے اس کتاب کو ایک تاریخی کارنامہ قرار دیا۔

زیر نظر کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مظاہر علوم کی تاسیس' اسباب' محرکات اور اس کی علمی' اصلاحی' ملکی اور بین الاقوامی خدمات پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں علماء مظاہر العلوم کے علمی اور تصنیفی کارناموں کا تفصیلی ذکر ہے۔ تیسرے باب میں ان رسائل اور مجلات کا ذکر ہے' جو علماء مظاہر علوم نے بذات خود جاری کیے یا اس کی ادارت سنبھالی۔ جس میں تقریباً ۸۲ بیاسی رسائل کا ذکر ہے جبکہ آخری باب چار فہرستوں پر مشتمل ہے' پہلے فہرست میں علوم وفنون کے اعتبار سے علماء مظاہر علوم کی تصنیفات کا ذکر ہے۔ دوسرے فہرست میں صحاح ستہ' جلالین اور مشکوۃ شریف پر علماء مظاہر علوم کے تصنیفات' شروحات اور تعلیقات کا ذکر ہے۔ تیسرے فہرست میں علماء مظاہر کے ان کتابوں